GHAMIDI CENTER OF ISLAMIC LEARNING
An Initiative of Al-Mawrid U.S.

www.ghamidi.org

The Law of Jihad

Ammar Khan Nasir

Age Group: 16+

Language: Urdu

قانون جہاد ۔ اسلامی فکر کا تقابلی مطالعہ

ورکشاپ زیر اہتمام المورد یو ایس اے

اسلام کے تصور جہاد کی تعبیر کا سوال ہر دور میں شریعت کو اپنے مطالعہ وتحقیق کا موضو ع بنانے والے اہل علم کے سامنے رہا ہے اور چودہ صدیوں میں علمی روایت کے ارتقا نے اس ضمن میں قرآن وسنت کے نصوص کی تفہیم وتعبیر کے حوالے سے متنوع زاویہ ہاے نگاہ پیدا کر دیے ہیں ۔

۱ ۔ کلاسیکی فقہی ذخیرے میں ’جہاد‘ کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی ایک فرع قرار دیا گیا ہے جس کی رو سے جہاد دعوت الی الحق کا ایک طریقہ ہے اور امت مسلمہ پر یہ ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ وہ دنیا کی کافر قوموں کو اسلام کی دعوت دے اور اگر وہ اسے قبول نہ کریں تو ان کے خلاف جہاد کر کے انھیں اپنا محکوم بنا لے ۔

۲ ۔ دور جدید میں اہل علم کی ایک بڑی تعداد کا نقطہ نظر یہ ہے کہ کفار کے خلاف جہاد اسلام کی توسیع واشاعت کے لیے نہیں بلکہ محض اس کے دفاع اور دشمنان اسلام کے ظلم وجبر کے خاتمہ کے لیے مشروع کیا گیا تھا ۔ عہد رسالت اور عہد صحابہ کے جنگی اقدامات کی تعبیر بھی وہ اسی دفاعی زاویہ نگاہ سے کرتے ہیں ۔

۳ ۔ عصر حاضر کے ممتاز عالم اور مفکر مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی کے نزدیک جہاد کی مشروعیت کا مقصد یہ ہے کہ اس کے ذریعے سے پوری دنیا پر اسلام کی سیاسی حاکمیت قائم کر دی جائے۔ ان کی رائے میں اسلام شخصی اعتقاد اور رسمی عبادت کے دائرے میں تو کفر وشرک کو گوارا کرتا ہے، لیکن کسی ایسے نظام حکومت کا وجود اسے قبول نہیں جس میں خدائی قانون کے علاوہ انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین کی عمل داری قائم ہو۔

۴ ۔ جناب جاوید احمد غامدی کے نقطہ نظر کا خلاصہ یہ ہے کہ شرعی نصوص میں وارد جہاد و قتال کے احکام دو مختلف نوعیتوں میں تقسیم ہیں۔ - ایک وہ جن میں کسی گروہ کے فتنہ وفساد اور ظلم و تعدی کے خاتمہ کے لیے جہاد کی مشروعیت بیان کی گئی ہے اور دوسرے وہ جن میں اتمام حجت کے بعد منکرین حق کے خلاف قتال کا حکم دیا گیا ہے ۔ یہ دوسرا حکم اللہ تعالیٰ کے قانون اتمام حجت پر مبنی اور انھی گروہوں تک محدود ہے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی طرف صریحاً اس کی اجازت دی گئی ہو ۔ اس نقطہ نظر میں عہد رسالت وعہد صحابہ کے جنگی اقدامات کو کلیتاً دفع فساد کے اصول پر مبنی قرار دینے کے بجائے ان کی توجیہ اللہ تعالیٰ کے قانون اتمام حجت کی روشنی میں کی گئی ہے ۔

اس ورکشاپ میں اسلام کے تصور جہاد سےمتعلق انھی مختلف تعبیرات کا تقابلی مطالعہ کیا جائے گا ۔

سیشنز کے عنوانات

1. قرآن مجید اور سیرت نبوی میں جہاد - عمومی جائزہ
2. عہد صحابہ میں جہاد کی تفہیم
3. کلاسیکی فقہ میں جہاد کا تصور (دار الحرب کے ساتھ تعلقات)
4. کلاسیکی فقہ میں جہاد کا تصور (دار الاسلام میں غیر مسلموں کی حیثیت)
5. انیسویں اور بیسویں صدی میں جہاد کی مختلف تعبیرات (جہاد برائے دفاع، جہاد برائے ازالہ شوکت کفر)
6. انیسویں اور بیسویں صدی میں جہاد کی مختلف تعبیرات (مصلحانہ جہاد)
7. عہد نبوی میں جہاد کی توجیہات
8. عہد صحابہ میں جہاد کی توجیہات
9. جاوید احمد غامدی کا نقطہ نظر۔۱
10. جاوید احمد غامدی کا نقطہ نظر۔۲